

## پانیوم - نمبر سولہ

وقت آخر

Jeff Pippenger

2026-02-19

دانی ایل باب گیارہ کا آغاز ڈونلڈ ٹرمپ کو بائبل کی پیشین گوئی کی چھٹی سلطنت کے آخری صدر کے طور پر متعارف کرانے سے ہوتا ہے۔ کورش کے تیسرے سال میں—جہاں رویا کا آغاز باب دس میں ہوا تھا—اس امر کی تکمیل باب گیارہ کی پہلی آیت میں لفظ "also" کے ذریعے ہوتی ہے۔

اور میں بھی، بلکہ میں خود، داریوس مادی کے پہلے سال میں اس کی تائید اور تقویت کے لیے کھڑا ہوا۔ دانی ایل 11:1۔

جبرائیل باب گیارہ کے بیان کا آغاز کرتے ہوئے خاص اہتمام کے ساتھ واپس داریوش کی طرف رجوع کرتا ہے اور اسے کوروش سے مربوط کرتا ہے۔ باب دس ایک واحد رؤیا کی صورت میں باب بارہ کی آخری آیت تک جاری رہتا ہے، اور اس کا آغاز کوروش کے تیسرے سال میں ہوتا ہے۔

فارس کے بادشاہ خورس کے تیسرے سال میں دانی ایل پر ایک بات منکشف کی گئی، جس کا نام بلطشضر رکھا گیا تھا؛ اور وہ بات سچی تھی، لیکن مقررہ وقت طویل تھا؛ اور وہ اس بات کو سمجھ گیا، اور اسے اس رویا کی سمجھ حاصل ہوئی۔ دانی ایل 10:1۔

داریوش، کوروش کے ساتھ مل کر ماد و فارس کی دوہری قوم کی علامت بنتے ہیں، جو ریاستہائے متحدہ امریکہ میں جمہوریت اور پروٹسٹنٹ ازم کی دوہری قوت کی نمائندگی کرتی ہے؛ یوں یہ وقت انجام کی دوہری علامت کی نمائندگی کرتی ہے۔ ہارون اور موسیٰ کی پیدائش نے قدیم اسرائیل کے آغاز پر ابراہیم کی چار سو برس کی پیشینگوئی کے وقت انجام کی نشاندہی کی؛ اسی طرح قدیم اسرائیل کے اختتام پر یوحنا بپتسمہ دینے والے اور مسیح کی پیدائش نے وقت انجام کے دو سنگ میل کی نمائندگی کی۔ یسوع ہمیشہ انجام کو آغاز کے وسیلے واضح کرتا ہے۔

داریوش اور کوروش باہم اُس نشان راہ کی نمائندگی کرتے ہیں جو 'وقت انجام' کے طور پر موسوم ہے، جب بابل میں ستر برس کی اسیری ختم ہوئی۔

"زمین پر خدا کی کلیسیا اسے امان اور طویل ایذا رسانی کے دوران فی الواقع اسی طرح اسارت میں تھی جس طرح بنی اسرائیل دور جلاوطنی میں بابل میں اسیر رکھے گئے تھے۔" انبیا اور بادشاہ، 714۔

داریوس اور کوروش سنہ 1798 اور 1799 کی تمثیل ہیں، جو آخر زمانہ کی نمائندگی کرتے ہیں، جب روحانی اسرائیل کی روحانی بابل میں متوازی اسیری اختتام پذیر ہوئی۔ سنہ 1798 نے پاپائیت کے اُس سیاسی نظام کے خاتمے کی نشان دہی کی جسے ایک حیوان کے طور پر مجسم کیا گیا تھا، جس پر روم کی فاحشہ سوار تھی۔

پس وہ مجھے روح میں پیابان میں لے گیا: اور میں نے ایک عورت کو ایک قرمزی رنگ کے درندے پر بیٹھی ہوئی دیکھا، جو کفریہ ناموں سے پر تھا، جس کے سات سر اور دس سینگ تھے۔ مکاشفہ 17:3۔

1798 میں نیپولین نے اس حیوان کی حیات کا خاتمہ کر دیا، اور 1799 میں وہ عورت جو حیوان پر سوار تھی جلاوطنی میں وفات پا گئی۔ 1989 میں رونالڈ ریگن اور جارج بش سینئر دونوں صدر تھے، جو

1989 میں وقتِ آخر کی نشان دہی کرتا ہے۔ داریوش اور کوروش ریگن اور جارج بش سینئر کی نمائندگی کرتے ہیں۔ آیتِ دوم یوں بیان کرتی ہے:

اور اب میں تجھے سچائی دکھاؤں گا۔ دیکھ، فارس میں مزید تین بادشاہ اُٹھیں گے؛ اور چوتھا ان سب سے کہیں زیادہ دولت مند ہوگا، اور اپنی دولت کی قوت سے وہ سب کو یونان کی مملکت کے خلاف برانگیختہ کرے گا۔ دانی ایل 11:2۔

## بیداری

داریوش ریگن تھا، کوروش بش کبیر تھا، اور وہ تین جو کوروش کے بعد آئے یہ تھے: کلنٹن، بش صغیر، اوباما، تفرقہ ڈالنے والا؛ اور چوتھا اور "بہت زیادہ دولتمند" صدر، جس نے یونان کے عالمگیریت پسندوں کو بیدار کیا، ٹرمپ تھا۔ لفظ "stir" کا مطلب بیدار کرنا ہے۔ جب ٹرمپ نے 2015 میں اپنی امیدواری کا اعلان کیا، تو وہ عالمگیریت پسند، جنہیں یوایل "heathen" کی حیثیت سے شناخت کرتا ہے، بیدار ہو گئے۔

قومیں بیدار ہوں اور یہوشافاط کی وادی میں چڑھ آئیں؛ کیونکہ وہاں میں گردونواح کی سب قوموں کا انصاف کرنے کو بیٹھوں گا۔ درانتی ڈال دو، کیونکہ فصل پک چکی ہے؛ آؤ، نیچے اتر آؤ، کیونکہ حوض انگور بھر گیا ہے، اور حوض لبریز ہو رہے ہیں؛ کیونکہ ان کی شرارت عظیم ہے۔ انبوه در انبوه فیصلہ کی وادی میں؛ کیونکہ خداوند کا دن فیصلہ کی وادی میں نزدیک ہے۔ یوایل 14-3:12۔

جب "اقوام غیر" بیدار کی جاتی ہیں، تو "یہوشافاط کی وادی میں خداوند کا دن نزدیک ہے۔" "یہوشافاط" کا مطلب "یہوہ کی عدالت" ہے؛ اور اس وادی کو "وادی فیصلہ" بھی کہا جاتا ہے۔ 2015 کے بعد سے، کرہ ارض کے "انبوه کثیر" ان گوناگوں گٹھڑیوں میں منتقل ہونا شروع ہو جائیں گے جو انسانوں کی طرف سے خدا کی خدمت کرنے کا فیصلہ نہ کرنے کے لیے پیش کیے گئے ہر بہانے کے مطابق تیار کی گئی ہیں۔ نائن الیون پر عدالتِ زندگان شروع ہوئی، اور 2015 میں، ڈونلڈ ٹرمپ نے صدارت کے لیے اپنی امیدواری کا اعلان کیا۔ نائن الیون پر پچھلی بارش کا پہلا مرحلہ برسنے شروع ہوا، اور یہی پچھلی بارش فصل کو پختگی تک پہنچاتی ہے؛ اور 2015 میں، اس بارش کے چودہ برس گزرنے پر، کتاب یوایل یہ انتباہ دیتی ہے کہ جب ڈونلڈ ٹرمپ "قلمرو یونان کو برانگیختہ کرتا ہے"، یا جیسا کہ یوایل کہتا ہے، جب ٹرمپ "2015 میں اقوام غیر کو بیدار کرتا ہے"، تو کرہ ارض کی فصل پکنے لگتی ہے۔

یہ بات تسلیم کرنا اہم ہے کہ دانی ایل کے گیارہویں باب میں مذکور اولین حقیقت ڈونلڈ ٹرمپ کا نبوتی کردار ہے۔ بائبل کی نبوت میں کتابِ دانی ایل کے مطابق پہلی سلطنت بابل ہے۔ تصور کیجیے کہ اگر نیوکدنصر کو نبوتی نمونہ قائم کرنے کے لیے الہام نے استعمال نہ کیا ہوتا تو کتابِ دانی ایل میں بابل کی داستان کیسی پوتی۔ بائبل کی نبوت کی چھٹی سلطنت اُس کے آخری حکمران کی گواہی کے بغیر نامکمل ہے۔ قاعدہ اولین ذکر یہ ثابت کرتا ہے کہ تین ہفتوں کے روزے کے بعد بائیسویں دن دانی ایل کو جو رؤیا ملی، اُس میں ٹرمپ اول درجہ اہم علامت کی حیثیت رکھتا ہے۔

لیکن مملکتِ فارس کے رئیس نے اکیس دن تک میری مزاحمت کی؛ مگر دیکھو، میکائیل، جو بزرگ رئیسوں میں سے ایک ہے، میری اعانت کے لیے آیا؛ اور میں وہاں فارس کے بادشاہوں کے پاس ٹھہرا رہا۔ اور اب میں آیا ہوں تاکہ تجھے سمجھاؤں کہ آخری ایام میں تیری قوم پر کیا واقع ہوگا، کیونکہ یہ رویا ابھی بہت سے دنوں کے لیے ہے۔ دانی ایل 10:13، 14۔

باب گیارہ کی رویا بیان کرتی ہے کہ آخری ایام میں خدا کے لوگوں پر کیا بیتتی ہے، اور یہ حقیقت—کہ ٹرمپ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا، اور اس کے بعد اقوام متحدہ کا، قائد ہے—ایک ایسی صداقت ہے جس کی فہم یا عدم فہم سے متعلق ابدی نتائج وابستہ ہیں۔ یہ صداقت جبرائیل کے لیے دانی ایل تک پہنچانا اس قدر اہم تھی کہ آیت چودہ میں دانی ایل، فرشتہ جبرائیل کی بخشی ہوئی روشنی سے، یہ

قلم بند کرتا ہے کہ "تیرے لوگوں کے لٹیرے" ہی رویا کو قائم کرتے ہیں۔ دانی ایل باب گیارہ کی نبوی تاریخ میں ٹرمپ کے نقش قدم پہچاننے کے لیے روم کو بطور نمونہ اختیار کیے بغیر ڈونلڈ ٹرمپ کی حرکات کو نبوی تناظر میں درست طور پر متابعت کرنا ناممکن ہے۔

ٹرمپ، قانون اتوار کے دور میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی علامت کے طور پر، درندہ کی شبیہ قائم کرتا ہے، اور ایسا کرتے ہوئے وہ درندہ کی تکریم کر رہا ہے؛ لہذا یہ درندہ کی شبیہ بھی ہے اور درندہ کے اعزاز میں بنائی گئی شبیہ بھی۔ مکاشفہ 17 میں پاپائیت آٹھواں ہے، یعنی وہ سات میں سے ہے، اور 1989 کے وقت انتہا میں ریگن سے شمار کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ آٹھواں صدر ہے، مگر وہ چھٹا بھی ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ آٹھواں ہے جو سات میں سے ہے۔

مکاشفہ باب سترہ میں، آیت تین میں یوحنا کو بیابان میں لے جایا جاتا ہے جہاں وہ دیکھتا ہے کہ ایک فاحشہ ایک درندے پر سوار ہے۔ اس فاحشہ کی شناخت ہر بڑے پروٹسٹنٹ فرقے نے کیتھولک کلیسیا کے طور پر کی ہے، اگرچہ آخری ایام میں وہ سب اپنے عقائد اساسیہ سے انکار کرتے ہیں۔ جب یوحنا نے اسے دیکھا تو رومی کلیسیا شہیدوں کے خون سے مخمور تھی، اور وہ "فاحشاؤں کی ماں" کہلاتی تھی۔ یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ یوحنا کو 1798 تک منتقل کیا گیا تھا، جہاں پاپائیت شہادتوں کے خون سے آلودہ تھی اور بعض سابقہ پروٹسٹنٹ کلیسیائیں پہلے ہی رومی کیتھولک کلیسیائی رفاقت میں واپس آ رہی تھیں۔ اسی نقطہ نظر سے یوحنا نے "سات بادشاہ" دیکھے؛ جن میں سے پانچ 1798 تک گر چکے تھے؛ اور ایک بادشاہی 1798 میں موجود تھی، اور وہ بادشاہی ریاستہائے متحدہ تھی؛ مگر ایک اور بادشاہی، جو دس بادشاہوں پر مشتمل ہوگی، بعد میں آئے گی، کیونکہ 1798 میں جہاں یوحنا کھڑا تھا، ساتویں بادشاہی ابھی آئی نہ تھی۔ دس بادشاہ "اتوار کے قانون" کے بحران کی ساعت کے لیے حکومت کریں گے، اور وہ اس بات پر متفق ہوں گے کہ اپنی ساتویں بادشاہی اُس پانچویں بادشاہی کے درندے کے سپرد کر دیں جسے 1798 میں مہلک زخم لگا تھا۔

عدد "۸" حیاتِ نو کی نمائندگی کرتا ہے، اور جب اُس کا مہلک زخم اڑدہا، حیوان اور جھوٹے نبی کے سہ گانہ اتحاد پر اچھا ہو جاتا ہے، جو عنقریب نافذ ہونے والے اتوار کے قانون کے موقع پر واقع ہوگا، تو پاپائیت "آٹھواں جو سات میں سے ہے" ہوتی ہے۔ 2020 میں عالمگیریت پسندوں نے ٹرمپ سے انتخاب چرا لیا اور وہ مکاشفہ باب گیارہ کی سڑکوں میں مارا گیا۔ مکاشفہ باب گیارہ کے دو گواہ، زمین سے نکلنے والے حیوان کے دو سینگوں کی نمائندگی کرتے ہیں، جو دونوں 2020 میں قتل کیے گئے۔ 1989 کے وقت انجام میں ریگن سے شمار شروع کیا جائے تو ٹرمپ چھٹا صدر ہے؛ لیکن 2024 تک وہ سات سابقہ بادشاہوں میں سے "آٹھواں جو سات میں سے ہے" بھی ہے۔ 2024 میں اُس کا مہلک زخم اچھا ہو گیا اور وہ بیک وقت "آٹھواں جو سات میں سے ہے" بن گیا، اُس نبوی علامت کے ساتھ کامل مطابقت میں جو رؤیا کو قائم کرتی ہے۔ اگر روم نہ ہو، تو آپ میں روم کی شبیہ کی حرکات کا تعاقب کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔

## ایم اے جی اے

یہ سمجھنے کے لیے کہ ٹرمپ نیرون کے "250" برس مکمل ہونے پر قسطنطین اعظم کیسے ہیں، یا وہ 207 قبل مسیح میں انطیوخس اعظم کیسے ہیں، یا وہ آخری صدر کیسے ہیں جس کی پوری سنہری عہد کی تحریک امریکہ کو "عظیم" بنانے کی بنیاد پر قائم ہے، اس امر کا ادراک ضروری ہے کہ یہ باب ابتدا ہی میں ٹرمپ اور اس کے نبوی کردار کا ذکر کرتا ہے۔

'سچائی' کی وہ 'دستخط' جو عبرانی لفظ 'سچائی' کے ذریعے ظاہر ہوتی ہے—جو عبرانی حروفِ تہجی کے تین حروف، یعنی پہلا، تیرہواں اور بائیسواں، پر مشتمل ہے—ریگن کی تعیین پہلے حرف کے طور پر کرتی ہے، اور اوباما کی تعیین بغاوت کے تیرہویں حرف کے طور پر کرتی ہے، جس کی نمائندگی 2013 کرتا ہے، جب دفتر تفتیش عقائد کے سابق سربراہ کے بعد اولین یسوعی پوپ آیا۔ چونکہ تفتیش عقائد کے

اس سربراہ نے سبکدوشی اختیار کی، اس کا نقطہ اختتام یسوعی پوپ کے نقطہ آغاز کے ساتھ منطبق ہوتا ہے۔ اوباما کے دونوں پوپوں کے مابین وہ ربط 13 مارچ 2013 تھا۔ اوباما بغاوت کے تیرہویں حرف کے ساتھ منطبق ہے، اور بائیسواں حرف ٹرمپ ہے۔

بائیسویں ترمیم صدر کو دو مدتوں تک محدود کرتی ہے، اور جب اُن صدور پر غور کیا جائے جن کی دو مدتیں تھیں مگر وہ مسلسل نہ تھیں، تو ایسے صرف دو ہی ہیں۔ گروور کلیولینڈ غیر متواتر دو مدتوں والے صدور کا الفا ہے، اور ٹرمپ اومیگا ہے۔ گروور کلیولینڈ بائیسویں صدر تھا، اور کلیولینڈ کے لیے اومیگا ہونے کے نئے ٹرمپ کے پاس "22" کا الفائی امتیاز ہے۔ کلیولینڈ اور ٹرمپ ایک ایسے الفا اور اومیگا کی نمائندگی کرتے ہیں جو عبرانی حروفِ تہجی کے بائیسویں حرف کی علامتیت کو اپنے اندر لیے ہوئے ہے۔ صرف دو صدور ہیں جن کی دو غیر متواتر مدتیں تھیں، اور ٹرمپ اُن دونوں میں دوسرا ہے۔ اومیگا کے دو کو الفا کے بائیس سے ضرب دینے پر چوالیس حاصل ہوتا ہے، جو 1844 کی علامت ہے، اور یہی 1844 کے بند دروازے کے نمونے کے مطابق اتوار کے قانون میں بند دروازے کی علامت ہے۔ ٹرمپ وہ چوالیسواں منفرد شخص ہے جو صدر بنا، اور وہ اس وقت صدر ہے جب اتوار کے قانون پر دروازہ بند ہوتا ہے۔

ٹرمپ کو کوروش کبیر کے طور پر ممثل کیا گیا ہے۔ کوروش کبیر نے پہلا فرمان جاری کیا اور ارتخشستیا اعظم نے تیسرا فرمان جاری کیا۔ پہلا اور تیسرا باہم ہم آہنگ ہیں، کیونکہ یسوع ہمیشہ ابتدا کے وسیلے اختتام کو واضح کرتا ہے۔ جب نیروں کے "250" برس—جن کے اختتام کی نمائندگی قسطنطین اعظم کرتا ہے—پورے ہوتے ہیں، ٹرمپ وہاں موجود ہوتا ہے۔ 457 قبل مسیح سے شمار کیے گئے "250" برسوں کے اختتام پر ٹرمپ انطیوخس کبیر کے ذریعے ممثل ہے، جو 2024 میں پہلے سے زیادہ قوت کے ساتھ لوٹا، آیت تیرہ کی تکمیل میں۔

کیونکہ شمال کا بادشاہ پھر واپس آئے گا، اور پہلے کی نسبت کہیں بڑا لشکر صف آرا کرے گا، اور چند برسوں کے بعد عظیم لشکر اور کثیر دولت کے ساتھ یقیناً آئے گا۔ دانیال 11:13.

جب اتوار کے قانون کے وقت ریاستہائے متحدہ امریکہ کو روم کے ہاتھوں مغلوب کیا جائے گا، تب دنیا کا ہر ملک روم کے آگے سر تسلیم خم کرنے پر مجبور کیا جائے گا۔

"غیر قومی ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے نمونے کی پیروی کریں گی۔ اگرچہ وہ پیش قدمی کرتی ہے، تاہم یہی بحران دنیا کے ہر حصے میں ہمارے لوگوں پر بھی آ پڑے گا۔" Testimonies, جلد 6، 395.

"غیر ملکی قومیں" ایسا کرنے پر ریاست ہائے متحدہ کے ہاتھوں مجبور کی جاتی ہیں، جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت اقوام متحدہ کی قیادت سنبھالتی ہے۔ اقوام متحدہ، مکاشفہ باب 17 کے دس بادشاہ ہیں، جن پر اخاب—دس شمالی قبائل کا بادشاہ، جس کی شادی یزبل سے ہے—حکومت کرتا ہے۔ یزبل کی اخاب سے شادی وہی شادی ہے جس کی تکمیل عنقریب آنے والے اتوار کے قانون پر ہوتی ہے۔ اتوار کے قانون پر ریاست ہائے متحدہ—جو دانی ایل باب گیارہ کی جلالی زمین اور مکاشفہ باب تیرہ کا زمین کا حیوان ہے—بطور بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہی اپنی تاریخ کا اختتام کرتی ہے۔ کرمل پہاڑ پر بعل کے آٹھ سو پچاس نبی اور باغ کے وہ کابن جو یزبل کی میز پر کھاتے تھے، الیاس کے ہاتھوں قتل کیے جاتے ہیں۔ ریاست ہائے متحدہ عنقریب آنے والے اتوار کے قانون پر مار دی جاتی ہے، جیسے کرمل پہاڑ پر جھوٹے نبی مارے گئے تھے۔ اس کے بعد کی داستان ایک طرف الیاس اور دوسری طرف اخاب اور یزبل کے درمیان رہ جاتی ہے، اور اخاب ایک دس گنا بادشاہی کی نمائندگی کرتا ہے، جس پر اُس شخص کی حکومت ہے جس نے سب سے پہلے یزبل کے ساتھ زنا کیا تھا۔ یزبل کا ارادہ ہر بادشاہی کے ساتھ زنا کرنے کا ہے، مگر اخاب اس پہلے مرتکب کی نمائندگی کرتا ہے؛ اور وہ ریاست ہائے متحدہ ہی ہے جو کرمل پہاڑ پر مر جاتی ہے اور فوراً یزبل کا پہلا عاشق بن جاتی ہے۔ دانی ایل باب گیارہ کے لحاظ سے، اسی اتوار کے قانون پر ٹرمپ بطور یونان کے زور آور بادشاہ—جس کی نمائندگی سکندر اعظم کرتا ہے—کھڑا ہوتا ہے۔

اور ایک زور آور بادشاہ کھڑا ہوگا جو بہت بڑے اقتدار کے ساتھ حکومت کرے گا اور اپنی مرضی کے موافق عمل کرے گا۔ اور جب وہ کھڑا ہوگا تو اس کی بادشاہی ٹوٹ جائے گی اور آسمان کی چاروں ہواؤں کی طرف تقسیم کر دی جائے گی؛ اور یہ نہ اس کی نسل کو ملے گی، اور نہ اس اقتدار کے مطابق ہوگی جس پر وہ حکومت کرتا تھا؛ کیونکہ اس کی بادشاہی جڑ سے اکھاڑی جائے گی، بلکہ اُن کے سوا دوسروں کے لیے ہو جائے گی۔ دانی ایل 3:11، 4

ڈونلڈ ٹرمپ اقوام متحدہ کے "قوی بادشاہ" کے طور پر کھڑا ہوتا ہے، جس کی نمائندگی آیت میں کی گئی ہے اور بعد ازاں اس کی تمثیل سکندر اعظم کی تاریخ کے ذریعے کی گئی ہے۔ جب وہ کھڑا ہوتا ہے، تو ریاستہائے متحدہ، جو بائبل کی نبوت کے مطابق چھٹی بادشاہی ہے، خاتمہ پاتی ہے، اور مکاشفہ باب سترہ میں مذکور دس بادشاہوں کی ساتویں بادشاہی شروع ہوتی ہے۔ وہ دس بادشاہ اپنی ساتویں بادشاہی کا آغاز وہیں اسی وقت اس بات پر اتفاق کر کے کرتے ہیں کہ اپنی اسی ساتویں بادشاہی پاپائی اقتدار کے سپرد کر دیں، جو آٹھویں بادشاہی ہے، اور جو سات سابقہ بادشاہیوں میں سے ہی ہے۔ اُن کا یہ اتفاق خدا کی مرضی کو پورا کرنے کے لیے تھا، اور اُس کی مرضی صحائفِ حق میں سطر بہ سطر بیان کی گئی ہے۔

## روم کی تجسید

کتاب دانی ایل باب گیارہ کی آیات پانچ تا نو ایک ایسی پیشین گوئیانہ تاریخ کے ساتھ پوری ہوئیں جو اسی باب کی آیات اکتیس تا چالیس میں بیان کردہ پاپائی قوت کی تاریخ کی کامل تمثیل تھی۔ آیات پانچ تا نو کا سلسلہ تاریخ آیات اکتیس تا چالیس کے سلسلہ تاریخ کے متوازی ہے۔ دونوں خطوط تاریخ ایسے دور کی نشان دہی کرتے ہیں کہ پاپائی روم کی نمائندہ قوت نے پہلے تین موانع پر غالب آ کر ایک مدت تک حکمرانی کی، یہاں تک کہ عہد شکنی واقع ہوئی جس کے نتیجے میں بادشاہ جنوب ان پر چڑھ آیا اور اس نے انہیں مہلک زخم پہنچایا۔ جتنا ان دونوں خطوط تاریخ کا باریک بینی سے مطالعہ اور تاریخ سے تقابل کیا جائے، اتنی ہی زیادہ ان کی نہایت دقیق درستی واضح ہوتی جاتی ہے۔ ان کی درستی اس لحاظ سے ہے کہ وہ آیات کی اندرونی ساخت و ترتیب کی کس قدر قریب سے نمائندگی کرتی ہیں، اور نیز اس تاریخ کی بھی جس نے ان آیات کو پورا کیا۔

وہ تاریخ جس نے ان پانچ آیات کی تکمیل کی، آیات اکتیس تا چالیس میں بیان کی گئی پاپائی روم کی تاریخ کے ساتھ متوازی اور ہم آہنگ ہے، اور آیات دس تا پندرہ میں انطیوخس کبیر کے تعارف کے لیے پس منظر فراہم کرتی ہے۔

لیکن اُس کے بیٹے برانگیختہ ہوں گے، اور بڑی بڑی فوجوں کا ایک ہجوم جمع کریں گے؛ اور اُن میں سے ایک ضرور اُٹے گا، اور سیلاب کی مانند اُمدے گا، اور گزر جائے گا؛ پھر وہ لوٹے گا، اور برانگیختہ ہوگا، یہاں تک کہ اُس کے قلعہ تک۔ دانی ایل 11:10۔

آیت دس کی تکمیل میں، انطیوخس کبیر فتح یاب ہوتا ہوا قلعہ مصر تک پہنچا، جہاں اس نے دوبارہ صف آرائی کے لیے مہم ختم کر دی۔ یہ تاریخ 1989 میں سوویت یونین کے انہدام کی تمثیل ہے، جیسا کہ اسی باب کی آیت چالیس میں ممتثل ہے۔

اور آخر کے وقت جنوب کا بادشاہ اُس پر حملہ کرے گا؛ اور شمال کا بادشاہ بگولے کی مانند رتھوں، اور گھڑ سواروں، اور بہت سے جہازوں کے ساتھ اُس کے خلاف آئے گا؛ اور وہ ملکوں میں داخل ہوگا، اور اُمد پڑے گا اور گزر جائے گا۔ دانی ایل 11:40۔

آیت دس کا 'یقیناً آئے گا، اور طغیانی کرے گا، اور گزرتا چلا جائے گا' عبرانی میں بالکل وہی ہے جو آیت چالیس کا 'وہ ممالک میں داخل ہوگا، اور طغیانی کرے گا اور پار گزر جائے گا' ہے۔ دونوں آیات اس وقت کی نشاندہی کرتی ہیں جب شمال کا بادشاہ (آیت دس میں انطیوخس اور آیت چالیس میں ریگن)

جنوب کے بادشاہ کو شکست دیتا ہے (آیت دس میں بطلموس اور آیت چالیس میں سوویت یونین)۔ دونوں حملے جنوب کے بادشاہ کی سابقہ فتح کے خلاف جوابی کارروائیاں تھیں (آیات پانچ تا نو میں بطلموس اور آیت چالیس میں نپولین)۔ جنوبی بادشاہ کے حملے کا محرک ایک ٹوٹا ہوا معاہدہ تھا (آیات پانچ تا نو میں برنیس کی شادی اور نپولین کے ساتھ 1797 کا ٹوٹا ہوا معاہدہ ٹولینٹینو)۔ ان آیات میں پیش کردہ نبوتی ڈھانچہ اور تاریخ میں ان آیات کی بعد ازاں تکمیل بھی اشعیا 8:8 کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے۔

اور وہ یہوداہ میں سے گزرے گا؛ وہ اُمد آئے گا اور بڑھتا چلا جائے گا، وہ گردن تک پہنچ جائے گا؛ اور اُس کے پروں کا پھیلاؤ تیری سرزمین کی وسعت کو بھر دے گا، اے عَمَانوئیل۔ یسعیاہ 8:8۔

جب اشعیا یہ پیشین گوئی کرتا ہے کہ سنحاریب کی فوج "امد آئے گی اور پار گزر جائے گی"، تو یہ پھر وہی عبرانی تعبیر ہے جو دسویں اور چالیسویں آیت میں ہے۔ اشعیا اس وقت کی نشان دہی کرتا ہے جب سنحاریب، جو شمالی بادشاہ تھا، نے جنوبی مملکت یہوداہ کو فتح کیا، مگر اُس نے یروشلم کو قائم چھوڑ دیا، کیونکہ وہ صرف "گردن تک" ہی پہنچا، بالکل جیسے دسویں آیت میں انتیوخس سرحد تک پہنچا تھا۔ سنحاریب کی محرک وجہ یہ تھی کہ حزقیاہ نے آشور کے ساتھ معاہدہ توڑ دیا تھا، جس کا اظہار اس سے ہوتا ہے کہ حزقیاہ نے طے شدہ خراج ادا کرنا بند کر دیا تھا۔ یہ ٹوٹا ہوا معاہدہ ان تین متوازی آیات کے ضمن میں ایک استثنا ہے۔ ان میں سے ہر ایک میں ایک ٹوٹا ہوا معاہدہ شامل ہے، لیکن بطلموس اور نپولین کے معاملے میں معاہدہ توڑنے کا الزام شمالی بادشاہ پر عائد کیا گیا تھا۔ سنحاریب، جو شمالی بادشاہ تھا، نے حزقیاہ پر مقررہ خراج ادا کرنے سے انکار کا الزام لگایا۔

اب حزقیاہ بادشاہ کے چودھویں سال میں آشور کے بادشاہ سنحاریب یہوداہ کے سب قلعہ بند شہروں کے خلاف چڑھ آیا اور ان پر قبضہ کر لیا۔ اور یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ نے آشور کے بادشاہ کے پاس لکھنے میں یہ پیغام بھیجا کہ میں نے خطا کی ہے؛ مجھ سے باز آ؛ جو کچھ تو مجھ پر ٹھہرائے گا میں اُسے برداشت کروں گا۔ تب آشور کے بادشاہ نے یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ پر تین سو وزن چاندی اور تیس وزن سونا مقرر کیا۔ پس حزقیاہ نے وہ ساری چاندی اُسے دے دی جو خداوند کے گھر میں اور بادشاہ کے گھر کے خزانوں میں پائی گئی تھی۔ 2 سلطین 18:13-15۔

سنحاریب کے شمالی لشکر نے یروشلم کی طرف اپنی پیش قدمی کے دوران یہوداہ کے چھیالیس شہر فتح کیے۔ یہ بڑی نبوی معنویت رکھتا ہے کہ اشعیا 8:8 کا ربط آیات دس اور چالیس کے ساتھ قائم ہے، یوں 1989 میں سوویت یونین کی جنوبی بادشاہی کے انہدام کی تیسری گواہی فراہم کرتا ہے۔ وہ انہدام آیت چالیس کے ایک ایسے خالی عرصے کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے۔ 1989 میں آیت چالیس کی تکمیل سے لے کر آیت اکتالیس تک، جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتی ہے، آیت چالیس میں ایک خالی عرصہ واقع ہے۔ وہ عرصہ 1989 سے شروع ہوتا ہے اور اتوار کے قانون پر ختم ہوتا ہے۔ آیت چالیس اس مدت کے بارے میں کچھ نہیں کہتی، لیکن آیت چالیس کو سطر بہ سطر کے طریقہ کار سے سمجھا جا سکتا ہے۔

چالیسویں آیت کی پوشیدہ تاریخ کے تعین کی ایک بنیادی "کلید" یہ ہے کہ نبی اشعیاہ نے مملکت شمالی کی مملکت جنوبی کے خلاف فاتحانہ انتقامی جنگ کی گواہی دی ہے۔ خواہ وہ حزقیاہ کی بغاوت ہو—کہ اُس نے آشور کو "خراج" دینے کے سابقہ عہد کی پاسداری موقوف کر دی—یا انتیوخس کی جانب سے برنیس کو ترک کر دینا، یا نپولین کا معاہدہ ٹولینٹینو؛ یہ تینوں آیات ان تاریخی واقعات کے ذریعے پوری ہوئیں جو حملہ آوری کے پس پردہ محرک کے طور پر ایک ٹوٹے ہوئے معاہدے کو نمایاں کرتی ہیں۔ صدر اوباما کی صدارت کے دوران، جان کیری کی زیر قیادت وزارت خارجہ کے تحت، معاون وزیر خارجہ وکٹوریا نولینڈ نے یوکرین کی حکومت کو سرنگون کرنے کے لیے ایک "رنگین انقلاب" برپا کیا۔ اس کے بعد سے یوکرینی جنگ کے باب میں ایک ہی استدلال کے دو رخ پائے جاتے ہیں؛ پوتین کہتا ہے کہ وہ ایک ٹوٹا ہوا معاہدہ تھا، اور اُس کے مخالفین کہتے ہیں کہ جس معاہدے کی طرف پوتین اشارہ کرتا ہے

وہ اُس سیاق میں کبھی موجود ہی نہ تھا جس کا وہ دعویٰ کرتا ہے۔ یہ امر کہ واقعی کوئی معاہدہ ہوا اور پھر ٹوٹ گیا، یا اس کے برعکس—کچھ اہمیت نہیں رکھتا، کیونکہ نبوی ریکارڈ محض ایک ٹوٹے ہوئے معاہدے کو جنگ کے محرک کے طور پر درج کرتا ہے۔

اشعیاء 8:8 وہ "کلید" فراہم کرتی ہے جس سے یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ شمالی بادشاہ صرف گردن تک، یا سر تک، ہی فتح کرتا ہے۔ وہ "کلید" روس کی نشان دہی اس سر کے طور پر کرتی ہے جو 1989 میں جسد کے انہدام کے بعد قائم رہ گیا تھا۔ آیت اُٹھ کی نبوی اہمیت محض سر کی شناخت کی "کلید" ہی میں نہیں پائی جاتی، بلکہ "گردن" کی اُس شناخت میں بھی ہے جو سر، یعنی پایہ تخت، کی نمائندگی کرتی ہے؛ اور یہ شناخت صرف اشعیاء 8 کی اسی رؤیا کے ایک سابقہ مقام کے ساتھ ربط میں قائم کی جا سکتی ہے۔ وہ رؤیا باب سات میں شروع ہوتی ہے، اور آیات سات اور آٹھ میں، "سر" کی تعریف ایک بادشاہ، یا اس کی بادشاہی، یا کسی بادشاہت کے پایہ تخت کے طور پر کی گئی ہے۔ یروشلمیم یہوداہ کا پایہ تخت تھا، جس کے چھیالیس شہر سنحاریب کی فوج نے فتح کر لیے، لیکن سنحاریب نے پایہ تخت یروشلمیم کو قائم چھوڑ دیا۔

کیونکہ آرام کا سر دمشق ہے، اور دمشق کا سر رصین ہے؛ اور پینسٹھ برس کے اندر افرائیم ایسا ٹوٹ جائے گا کہ وہ قوم نہ رہے گا۔ اور افرائیم کا سر سامریہ ہے، اور سامریہ کا سر رملیہہ کا بیٹا ہے۔ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو یقیناً قائم نہ رہو گے۔ یسعیاہ 7:8، 9۔

جب سنحاریب کی فوج 701 قبل مسیح میں یروشلمیم کی فصیلوں تک آئی، تو وہ گردن تک پہنچا، اور ایسا کرتے ہوئے اُس نے 1989 کے سقوط کے بعد روس کے باقی رہنے کی ایک تاریخی شہادت چھوڑ دی۔ جب انطیوخس کبیر نے جنوبی مملکت کے خلاف اپنی جوابی کارروائی شروع کی، تو وہ آیت دس میں مصر کی سرحد تک آیا، لیکن داخل نہ ہوا۔ آیت دس میں انطیوخس کی فتح کی اہمیت اس امر میں ہے کہ یہ ایسی ایک فوجی مہم کے اختتام کی نشان دہی کرتی ہے جس میں کوئی مخصوص جنگ واقع نہ ہوئی، لیکن جو اُس کے اُن اعمال کی نمائندگی کرتی ہے جن کے ذریعے اس نے پہلے کھوئی ہوئی جغرافیائی حدود کو از سر نو قائم کیا۔ آیت دس میں مذکور اس کی تسخیر متعدد فتوحات کے اختتام کو ظاہر کرتی ہے۔ اس نے چوتھی شامی جنگ کی مہم کا اختتام رافیہ پر کیا، جس کے معنی "سرحدی خطہ" ہیں، اور رافیہ ہی مصر کی سرحد، یا "گردن" تھی۔ انطیوخس کی 219 قبل مسیح سے 217 قبل مسیح تک کی مہم 1989 میں سوویت یونین کے سقوط کے 1991 تک طغیانی اور عبور کے ساتھ پھیل جانے کی نمائندگی کرتی ہے، جب بادشاہ ممالک پر سے گزر گیا۔

نبوی اعتبار سے یسعیاہ 8:8 اس امر کی اجازت دیتا ہے کہ روس—سنحاریب کی لڑائی میں گردن کی حیثیت سے، یا انطیوخس کی مہم میں قلعہ کی حیثیت سے—رافیہ کی جنگ میں جنوب کے بادشاہ کے طور پر شناخت کیا جائے، جیسا کہ آیت گیارہ کی تکمیل اس کی نمائندگی کرتی ہے۔ یوں یہ خارجی تاریخ، جس کی نمائندگی ڈریگن (جنوب کا بادشاہ)، درندہ (شمال کا بادشاہ)، اور جھوٹا نبی (شمال کے بادشاہ کی قائم مقام قوت) کرتے ہیں، کو اندرونی سلسلہ نبوت کے ساتھ براہ راست مربوط کرتا ہے، جس کی نمائندگی باب سات کی آیت سات کی پینسٹھ سالہ نبوت کرتی ہے۔

نبوتی اعتبار سے سنحاریب کا یروشلم پر چڑھ آنا کلام مقدس میں خدا کی قدرت کی نہایت قوی نبوتی شہادتوں میں سے ایک فراہم کرتا ہے، کیونکہ وہاں خدا نے ایک ہی رات میں سنحاریب کے ایک لاکھ پچاسی ہزار سپاہیوں پر مشتمل لشکر کو ہلاک کر دیا۔ اس سے ایک روز پیشتر یروشلم کی فصیل پر الیاقیم اور شبہ دونوں موجود تھے، جو لاودکیائی اور فلادلفیائی ایڈونٹزم کی علامتیں ہیں، اور جو 1844 کے بند دروازے اور اتوار کے قانون کے بند دروازے پر نشان زد ہیں۔

اور یوں ہوا کہ حزقیاء بادشاہ کے چودھویں برس میں اشور کا بادشاہ سنحاریب یہوداہ کے سب قلعہ بند شہروں کے خلاف چڑھ آیا اور انہیں فتح کر لیا۔ اور اشور کے بادشاہ نے لکیس سے یروشلم

کو حزقیہ بادشاہ کے پاس ایک بڑے لشکر کے ساتھ ریشاقہ کو بھیجا۔ سو وہ بالائی حوض کے آبنالہ کے پاس، قصار کے کھیت کی شاہراہ میں کھڑا ہوا۔ تب اُس کے پاس حلقیہ کا بیٹا الیاقیم، جو گھر پر مقرر تھا، اور شبنہ کاتب، اور یواہ، آساف کا بیٹا، مؤرخ، نکل آئے۔ اشعیاہ 1:36-3۔

اشعیاہ کے ساتویں باب میں، اشعیاہ کو ایک پیغام کے ساتھ بدکار آحاز کے پاس بھیجا جاتا ہے، جو یہوداہ یعنی جنوبی مملکت کا بادشاہ تھا۔ اسی مملکت پر باب آٹھ، آیت آٹھ میں سنحاریب حملہ آور ہے۔ جب اشعیاہ بدکار بادشاہ آحاز سے ملا تو وہ اس سے "حوض بالا کے نالے کے پاس، دھوبی کے میدان کی سڑک پر" ملا، اور ٹھیک وہیں ریشاقہ خداوند کے نام کی کفرگویی کرتا ہے۔ اشعیاہ نے یہ تعلیم دی کہ وہ اور اس کی اولاد نشان تھے۔

دیکھو، میں اور وہ لڑکے جنہیں خداوند نے مجھے دیے ہیں، اسرائیل میں نشانوں اور عجائبات کے لیے ہیں رب الافواج کی طرف سے جو کوہ صیون پر ساکن ہے۔ اشعیاہ 8:18۔

جب اشعیاہ شریب بادشاہ آحاز سے "بالائی حوض کے نالے کے پاس، دھوبیوں کے کھیت کی شاہراہ پر" ملا، تو وہ اپنے بیٹے شاریاشوب کو ساتھ لایا تھا، جس کے نام کا مطلب "بقیہ لوٹ آئے گا" ہے۔

تب خداوند نے اشعیاہ سے کہا، اب تو اور تیرا بیٹا شعاریاشوب آحاز سے ملنے کے لیے نکل جاؤ، بالائی حوض کی نہر کے سرے پر، دھوبی کے کھیت کی شاہراہ پر۔ اشعیاہ 7:3۔

شاریاشوب اس امر کی نشان دہی کرتا ہے کہ "اوپر کے حوض کے نالے کے سرے پر جو دھوبی کے کھیت کی سڑک پر ہے" پر یسعیاہ کی طرف سے سنایا گیا پیغام ایک ایسا پیغام ہے جو لوٹ آنے والے بقیہ کی نشاندہی کرتا ہے۔ وہی بقیہ کتاب ملاکی میں اُن لوگوں کے طور پر ہے جنہیں اس کی طرف رجوع کر کے اور عشورے خزانہ خانہ میں واپس لا کر خداوند کو آزمانے کے لیے پکارا گیا ہے۔ جو لوٹتے ہیں اُن کی نمائندگی یرمیاہ کے ہاں اُن لوگوں کے طور پر بھی کی گئی ہے جو پہلی مایوسی کے بعد واپس آتے ہیں۔ کتاب یسعیاہ کے باب سات میں "اوپر کے حوض کے نالے کے سرے پر جو دھوبی کے کھیت کی سڑک پر ہے" یسعیاہ کو جنوب کے ایک شریب بادشاہ کو پیغام دیتے ہوئے دکھاتا ہے، اور یسعیاہ چھتیس میں الیاقیم، شبنہ اور محرر یواخ نے حزقیہ کی طرف سے گفت و شنید کی، جبکہ ریشاقہ سنحاریب کی نمائندگی کر رہا تھا۔

"بالائی تالاب کی آبی نالی کے آخری سرے پر، دھوبی کے کھیت کی شاہراہ میں" کے پہلے پیغام کی منادی یسعیاہ اور اُس کے بیٹے نے کی، اور "بالائی تالاب کی آبی نالی کے آخری سرے پر، دھوبی کے کھیت کی شاہراہ میں" کے آخری پیغام کی منادی تین اشخاص نے کی۔ پہلا پیغام ایک ملکی بادشاہ کے نام تھا اور دوسرا ایک غیر ملکی بادشاہ کے نام۔ حد فاصل دیوار ہے، جو شریعت الہی کی علامت ہے، اور اتوار کا قانون کلیسا اور ریاست کی علیحدگی کی دیوار کے ہٹا دیے جانے کی نمائندگی کرتا ہے۔ اتوار کے قانون پر، یا اسی دیوار پر، تین علامات ہیں: الیاقیم فلاڈیلفیہ ہے، شبنہ لاؤدکیہ ہے، اور یواہ مذکر ساردس ہے۔

قانون اتوار کے وقت، دانی ایل 11:41 کے مطابق بہت سے گرائے جاتے ہیں، اور یہ وہی اشخاص ہیں جو ساتویں دن کے سبت کی بابت دی گئی روشنی کے لیے جواب دہ ٹھہرائے جاتے ہیں۔ آیت 41 میں جو گرائے جاتے ہیں وہ لاودیکیائی ساتویں دن کے ایڈونٹسٹ ہیں، اور الیاقیم فلاڈیلفیا کی نمائندگی کرتا ہے۔

اور اس روز ایسا ہوگا کہ میں اپنے خادم الیاقیم بن حلقیہ کو بلاؤں گا؛ اور میں اسے تیرا جبہ پہناؤں گا، اور تیرے کمر بند سے اسے کمر بستہ کروں گا، اور تیری حکمرانی اس کے ہاتھ میں سونپ دوں گا؛ اور وہ یروشلم کے باشندوں اور یہوداہ کے گھرانے کے لیے باپ ہوگا۔ اور میں کلید گھر داؤد اس کے کندھے پر رکھوں گا؛ پس وہ کھولے گا تو کوئی بند نہ کر سکے گا، اور وہ بند کرے گا تو کوئی کھول نہ سکے گا۔ یسعیاہ 22:20-22۔

اور فلاڈیلفیا کی کلیسیا کے فرشتہ کو لکھ: یہ فرماتا ہے وہ جو قدوس ہے، وہ جو حقیقی ہے، وہ جس کے پاس داؤد کی کلید ہے، وہ جو کھولتا ہے اور کوئی بند نہیں کر سکتا، اور بند کرتا ہے اور کوئی کھول نہیں سکتا۔ میں تیرے اعمال جانتا ہوں: دیکھ، میں نے تیرے سامنے ایک کھلا ہوا دروازہ رکھ دیا ہے جسے کوئی بند نہیں کر سکتا؛ کیونکہ تیرے پاس تھوڑی سی قوت ہے، اور تو نے میرے کلام کی پاسداری کی ہے، اور میرے نام سے انکار نہیں کیا۔ دیکھ، میں اُن کو جو شیطان کے کنیسہ سے ہیں، جو اپنے آپ کو یہودی کہتے ہیں اور ہیں بلکہ جھوٹ بولتے ہیں، ایسا کروں گا کہ انہیں اور تیرے پاؤں کے آگے سجدہ کریں، اور یہ جان لیں کہ میں نے تجھ سے محبت رکھی ہے۔ مکاشفہ 3:7-9۔

شبنا کی جگہ الیاقیم مقرر کیا جاتا ہے، اور دیوار پر شبنا اُن لاودیکی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کی نمائندگی کرتا ہے جو ابتدائی یا آخری بارش کے پیغام سے فائدہ اٹھانے سے انکار کرتے ہیں۔ کلیسیا کے ساتھ ابتدائی بارش کی نمائندگی یسعیاہ اور اُس بقیہ نے کی جو واپس آئے، اور پیغام ایک مرتد کلیسیا کو مخاطب تھا جس کی نمائندگی شریر بادشاہ آجاز کرتا تھا۔ دیوار سے آنے والا پیغام شمال کے ایک شریر بادشاہ کو دیا گیا جو یروشلم کو مغلوب کرنے کی کوشش میں تھا، اور یہ ابتدائی بارش کے حوالے سے آخری بارش کی نمائندگی کرتا ہے۔ جب خدا کی کلیسیا کی عدالت ہوتی ہے تو ابتدائی یا پہلی بارش پھوار کی صورت نازل ہوتی ہے، لیکن اتوار کے قانون کے وقت یہ بارش بلا پیمانہ انڈیلی جاتی ہے۔ آجاز کے نام پیغام داخلی پیغام تھا، سنحاریب کے نام پیغام خارجی تھا۔ مکاشفہ 18:1-3 کی پہلی آواز دوسرے فرشتے کے پیغام کا اعادہ ہے اور یہ داخلی ہے۔ مکاشفہ اٹھارہ کی آیت چار کی دوسری آواز خارجی ہے اور وہ تیسرا پیغام ہے۔ یسعیاہ اور اس کا بیٹا داخلی دوسرے فرشتے کا پیغام لائے، اور دیوار پر ایک خارجی پیغام کے ساتھ تین نفوس موجود ہیں۔

الیاقیم ایک لاکھ چوالیس ہزار ہے، اور شبنا لاودکیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ ازم ہے جو اُس وقت خداوند کے منہ سے اُگل دیا جاتا ہے۔ یوآب، وقائع نگار، خدا کے دوسرے گئے کی نمائندگی کرتا ہے جو دیوار تک پہنچانے والی تاریخ قلم بند کرتے ہیں، تاکہ جب وہ بلند کیا جائے تو الیاقیم کے علم کی شناخت کر سکیں۔

یسعیاہ باب آٹھ، آیت آٹھ، یسعیاہ کے ابواب چھ تا بارہ کے پیغامات کو دانی ایل باب گیارہ، آیت دس میں لے آتی ہے۔ یوں یہ اس امر پر دوسرا گواہ فراہم کرتی ہے کہ حملے کے بعد بھی مملکت کا سربراہ قائم رہتا ہے۔ یہ نقص عہد کے ایک دعوے کی نشاندہی کرتی ہے جو جنگ کو بھڑکانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

آیت چالیس میں مذکور 1989 میں سوویت یونین کے انہدام سے لے کر، اور اگلی آیت میں جس کی نمائندگی کی گئی ہے اُس قریب الوقوع 'اتوار کے قانون' تک، سینتیس برس کی نبوی تاریخ ہے جس کے بارے میں آیت چالیس کچھ نہیں کہتی۔ دانی ایل باب گیارہ کی آیات دس تا پندرہ اُس نبوی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہیں جسے آیت چالیس میں بیان نہیں کیا گیا۔ یہ صرف اسی وقت دکھائی دیتی ہے جب 'خط بر خط' کے طریقہ کار کو اختیار کیا جائے۔ 'اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو یقیناً قائم نہ رہو گے'—یہ وہ نبوی تنبیہ ہے جو اُن تین آیات کے ساتھ منسلک ہے جو 1989 کی تفصیل بیان کرتی ہیں، اور اشعیا باب آٹھ کی آیت آٹھ کی تاریخی تکمیل الیاقیم اور شبنا کے لیے ایک آزمائش کی عکاسی کرتی ہے۔ کیا تم دیکھتے ہو، یا تم نابینا ہو؟

کتاب دانی ایل کے باب گیارہ کی آیت اکتالیس، متحدہ ریاستہائے امریکہ میں عنقریب آنے والا قانون اتوار ہے، جو اُس تاریخ سے مماثل ہے جس میں آیت سولہ پوری ہوئی تھی۔

لیکن جو اس کے خلاف آئے گا وہ اپنی مرضی کے مطابق ہی کرے گا، اور کوئی اس کے سامنے کھڑا نہ ہو سکے گا؛ اور وہ اُس جلالی سرزمین میں قائم ہوگا، جو اُس کے ہاتھ سے تباہ کر دی جائے گی۔

وہ اُس جلیل القدر سرزمین میں بھی داخل ہوگا، اور بہت سے ممالک الٹ دیے جائیں گے؛ لیکن یہ اُس کے ہاتھ سے بچ نکلیں گے، یعنی ادوم، اور موآب، اور بنی عمون کے سردار۔ دانی ایل 11:41۔

کتاب دانی ایل باب گیارہ میں آیت سولہ سے آیت تیس تک کی تاریخی تکمیل بت پرست روم کی تاریخ ہے۔ باب گیارہ کی ہر نبوی عبارت یا تو بت پرست، پاپائی یا جدید روم کی تاریخ کی تمثیل کرتی ہے۔ ہر عبارت یا تو براہ راست کسی رومی تاریخ کی نشاندہی کرتی ہے، یا مستقبل کی رومی تاریخ کی تمثیل کرتی ہے۔ ہر سطر۔ جو آیات براہ راست اس تاریخ کی طرف اشارہ کرتی ہیں جو بت پرست روم کے ذریعے پوری ہوئی، وہ پاپائی روم کی تمثیل بنتی ہیں۔ بت پرست روم اور پاپائی روم باہم مل کر جدید روم کی گواہی دیتے ہیں۔ روم اس رؤیا کو قائم کرتا ہے، کیونکہ باب کے آغاز سے لے کر آخر تک رؤیا کا موضوع روم ہی ہے۔

یسوع نے اس امر کی نشاندہی کی کہ ایک غدار موجود ہے، اس غرض سے کہ جب یہوداہ کی خیانت منکشف ہو تو اُس کے شاگرد ایمان لانے میں مدد پائیں۔

"یہوداہ پر وائے سناتے ہوئے، مسیح کا اپنے شاگردوں کے حق میں رحمت کا بھی ایک مقصد تھا۔ یوں اُس نے اپنے مسیحا ہونے کا انتہائی فیصلہ کن ثبوت انہیں عطا کیا۔ 'میں تمہیں پہلے سے بتاتا ہوں،' اُس نے فرمایا، 'تاکہ جب وہ واقع ہو جائے، تم ایمان لاؤ کہ میں ہوں۔' اگر یسوع خاموش رہتا، گویا اُس پر جو آنے والا تھا اُس سے بے خبر، تو شاگرد یہ گمان کر سکتے تھے کہ اُن کے آقا کو الہی پیش بینی حاصل نہیں، اور وہ اچانک حیرت میں ڈال کر دغا کے ساتھ قاتل ہجوم کے ہاتھوں حوالہ کر دیا گیا تھا۔ ایک سال پیشتر یسوع نے شاگردوں سے کہا تھا کہ اُس نے بارہ کو چن لیا تھا، اور اُن میں سے ایک شیطان تھا۔ اب یہوداہ سے اُس کے کلمات، جو ظاہر کرتے تھے کہ اُس کی غداری اُس کے آقا پر پوری طرح معلوم تھی، اُس کی تذلیل کے دوران مسیح کے حقیقی پیروکاروں کے ایمان کو تقویت دیتے۔ اور جب یہوداہ اپنے ہولناک انجام کو پہنچا، تو انہیں وہ وائے یاد آئی جو یسوع نے اُس خائن پر سنائی تھی۔" دی ڈیزائر آف ایجز، 655۔

31 دسمبر 2023 کو یہوداہ کے قبیلہ کا شیر اپنی ذات کے مکاشفہ کی مہر کھولنے لگا، اور اساسی آزمائش شروع ہوئی۔ آزمائش اس بات پر تھی کہ آیا چودھویں آیت میں رؤیا کو قائم کرنے والی علامت اب بھی روم ہی ہے، یا حالات بدل چکے تھے؟ 8 مئی 2025 کو جب امریکہ سے پہلا ضد مسیح حکمرانی کرنے لگا، تو آیت چودہ کی تکمیل ہو چکی تھی۔ تب یہ دیکھا جا سکتا تھا کہ ٹرمپ اور پوپ لیو کے مابین تعلق کی تمثیل ریگن اور جان پال دوم سے ہو چکی تھی۔ یوکرینی جنگ، جو 2014 میں اُس وقت شروع ہوئی جب امریکہ کے محکمہ خارجہ نے یوکرین میں ایک رنگین انقلاب برپا کیا، اوہاما کی صدارت کے دوران وقوع پذیر ہوئی، جو دو پاپاؤں کے زمانے میں برسرِ اقتدار رہا۔ آیت دس میں ریگن اور جان پال دوم کا حوالہ ہے، اور پھر 2014 میں وہ یوکرینی جنگ شروع ہوئی جس کی نمائندگی آیت گیارہ کی سرحدی علاقے کی لڑائی، یعنی رافیہ کی جنگ، کرتی ہے۔ رافیہ کے معنی سرحدی علاقہ ہیں، اور یوکرین لفظ کے بھی یہی معنی ہیں۔ اُس تاریخ میں اوہاما اور دو پاپا آیات دس تا پندرہ کی تین لڑائیوں میں سے دوسری لڑائی کی نشاندہی کرتے ہیں۔ پھر 2024 میں، آیت تیرہ کی تکمیل میں، ٹرمپ واپس آیا۔ پھر آیت چودہ میں رؤیا ٹرمپ کے پاپائی ہم منصب کی آمد سے قائم ہوتی ہے۔

جو ثابت ہوا وہ یہ ہے کہ آیات دس تا پندرہ کی تین جنگیں تین سنگ میل کی نمائندگی کرتی ہیں؛ جن میں سے ہر ایک ایزبل اور اخاب کے مابین اُس تعلق کی نشاندہی کرتی ہے جو اتوار کے قانون کے وقت جبل کرمل تک لے جاتا ہے۔ ریگن کے عہد میں ایزبل سامریہ میں تھی، ایک خفیہ اتحاد کے پردے میں پوشیدہ۔ پھر بعل کے کاہنوں اور اشیرہ کے نبیوں نے ووک لبرل کیتھولکیت کی روح پرستی کو سربلند کیا، اور اسے اوہاما کی شیڈولڈ ریگن کے سمیت کے ساتھ، جو مرٹن پروٹسٹنٹ ازم کے جھوٹے نبی اور اسلام کے جھوٹے نبی دونوں کی نمائندگی کرتی تھی، نیز ارضِ مادر کی پرستش اور فرانسیسی انقلاب کی اباحت و انارکی کے ساتھ ملایا۔ پھر 2024 میں ٹرمپ لوٹا، اور 2025 میں حیوان اور اس کی شبیہ کے

درمیان علانیہ تعلق منکشف ہوا۔ اب 2026ء، اور بنیاد کی ظاہری رویا کی آزمائش گزر چکی ہے، اور ہم اب ہیکل کی رویا کی آزمائش میں ہیں۔

گیارہویں آیت 217 قبل مسیح میں جنگ رافیا کے معرکے میں پوری ہوئی، اور 2014 میں شروع ہونے والی یوکرین کی جنگ کی تمثیل ہے، جو 2022 میں شدت اختیار کر گئی، اور اب اختتام کے دہانے پر ہے۔ پیوٹن غلبہ پا لے گا، لیکن یہ فتح محض اُس کے زوال کے آغاز کا پیش خیمہ ہوگی۔ گیارہویں آیت کی نبوی ساخت، اور 217 قبل مسیح میں جنگ رافیا میں بطلیموس کی فتح کے ساتھ اس کا تاریخی تحقق—باب گیارہ کی گیارہویں آیت کی تکمیل—شاہِ عزیٰہ کی نبوی تاریخ کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ بطلیموس اور عزیٰہ دونوں جنوبی بادشاہ تھے، جن کے دل فوجی فتوحات کے سبب بلند ہو گئے، لیکن دل کے اسی تکبر نے دونوں کو گرا دیا، اور دونوں کے زوال کا تعلق ان میں سے ہر ایک کی جانب سے یروشلم کے مقدس ہیکل میں نذرانہ پیش کرنے کی کوشش سے وابستہ ہے۔

ہم آئندہ مقالے میں پوتن کی وفات پر غور جاری رکھیں گے، جو آیت پندرہ میں مذکور جنگِ پانیوم تک لے جاتی ہے۔